خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 9 اکتوبر 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح موعودؑ کے توکّل کے واقعات بیان کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ تحریر فرماتے ہیں کہ ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ نے بیان کیا کہ علاج معالجے میں حضورؑ کا طریق تھا کہ کبھی ایک ہی قسم کا علاج نہیں کرتے تھے، بلکہ ایک ہی بیماری میں انگریزی دوا بھی دیتے رہتے تھے اور یونانی بھی، جو کوئی شخص مفید بات کہہ دے اُس پر بھی عمل کرتے تھے۔ اگر کسی کو خواب میں کچھ علم ہوا ہو تو بعض دفعہ اس پر بھی عمل فرماتے تھے۔ ساتھ دعا بھی کرتے تھے اور ایک ہی وقت میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے مشورہ بھی لیتے تھے۔ طب کی کتاب دیکھ کر بھی علاج میں مدد لیتے تھے۔ غرض علاج کو ایک مرکب بنا دیتے تھے اور اصل بھروسہ آپؑ کا اللہ تعالیٰ پر ہوتا تھا۔

انبیاء اور عام آدمی کی بے چینی کا فرق واضح کرتے ہوئے حضورؑ فرماتے ہیں کہ اگرچہ انسان کو بشریت کے تقاضے سے اضطراب ہوتا ہے مگر وہ خاصۂ بشریت ہے اور سب انبیاء بھی اس میں شریک ہیں۔ جیسا کہ جنگِ بدر میں آنحضرت ﷺ کو اضطراب ہوا تھا۔ عام لوگوں اور انبیاء میں یہ فرق ہے کہ عام لوگوں کی طرح انبیاء کے اضطراب میں یاس کبھی نہیں ہوتی۔ ان کو اس امر پر یقین ہوتا ہے کہ خدا کبھی انہیں ضائع نہیں کرے گا۔ فرمایا:

میرا اپنا یہ حال ہے کہ اگر مجھے جلتی آگ میں بھی ڈالا جائے تو بھی یہی خیال ہوتا ہے کہ ضائع کبھی نہیں ہوں گا۔ اضطراب تو ہوگا کہ آگ ہے۔ اس سے انسان جل جاتا ہے، مگر امید ہوتی ہے کہ ابھی آواز آئے گی کہ اے آگ! تُو ابراہیم کے لیے ٹھنڈی بھی ہو جا اور اس کے لیے سلامتی کا باعث بھی بن جا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے حضرت صاحب فرمایا کرتے تھے کہ

کسی کو خوشی ہے کہ میرے پاس مال ہے، کسی کو خوشی ہے کہ میری اولاد بہت ہے اور کسی کو خوشی ہے کہ میرا جتھہ بہت ہے۔ مگر مَیں خوش ہوں کہ میرا خدا جو ہے وہ قادرِ مطلق ہے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ اصل رازق خدا تعالیٰ ہے۔ وہ شخص جو اُس پر بھروسہ کرتا ہے کبھی رزق سے محروم نہیں رہ سکتا۔ وہ ہر طرح سے اور ہر جگہ سے اپنے پر توکّل کرنے والے شخص کے لیے رزق پہنچاتا ہے۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ پر بھروسہ کرے اور توکّل کرے مَیں اُس کے لیے آسمان سے برساتا اور قدموں میں سے نکالتا ہوں۔ پس چاہیے کہ ہر ایک شخص خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرمایا کرتے تھے کہ میرے نزدیک سب سے بڑے مشرک کیمیا گر ہیں۔ یہ رزق کی تلاش میں یوں مارے مارے پھرتے ہیں اور اُن اسباب سے کام نہیں لیتے جو رزق کے حصول کے لیے اللہ تعالیٰ نے جائز طور پر مقرر کیے ہیں۔ فرمایا: تقویٰ ایک ایسی چیز ہے کہ جسے یہ حاصل ہو اسے گویا تمام جہان کی نعمتیں حاصل ہو گئیں۔ یاد رکھو! متقی کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا بلکہ وہ اُس مقام پر ہوتا ہے کہ وہ جو چاہتا ہے خدا اُس کے مانگنے سے پہلے مہیا کر دیتا ہے۔

مَیں نے ایک کشف میں اللہ تعالیٰ کو دیکھا کہ میرے گلے میں ہاتھ ڈال کر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو۔

پس یہ وہ نسخہ ہے جو تمام انبیاء اور اولیاء اور صلحاء کا آزمایا ہوا ہے۔ نادان لوگ اسے چھوڑ کر بوٹیوں کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں۔ اتنی محنت اگر وہ بوٹیوں کے پیدا کرنے والے کے لیے کرتے تو سب من مانی مرادیں پالیتے۔

پادری عبداللہ آتھم کے لیے پندرہ ماہ میں ہلاکت کی پیشگوئی تھی۔ جب پندرہ ماہ کی میعاد پوری ہو رہی تھی تو اُس وقت بعض احباب رو رو کر دعائیں کر رہے تھے کہ آتھم مر جائے۔ مگر حضورؑ نے اُن احباب کے اس فعل کو ناپسند کیا اور فرمایا کہ

کیا کسی کو خدا سے بھی بڑھ کر اُس کے کلام کے لیے غیرت ہو سکتی ہے؟ فرمایا کہ جب تم نے خدا کے فرستادے کو قبول کر لیا ہے تو چاہیے کہ اُس کے ساتھ مضبوطی سے چمٹ جاؤ۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ لکھتے ہیں کہ انبیاء اکثر اُمور میں مشورہ لیتے ہیں اور اُن سے بڑھ کر کوئی مشورہ نہیں لیتا مگر بعض ایسے اوقات ہوتے ہیں کہ جن میں دوسرے واسطوں کو چھوڑ کر وہ محض خدا کی امداد پر بھروسہ کرنا پسند کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ اگر انسان پر دین کے غم غالب آجائیں تو دنیا کے کاروبار کا خدا خود متکفّل ہو جاتا ہے۔ افسوس ہے کہ بڑے بڑے حوادث روز ہو رہے ہیں مگر لوگ ہیں کہ پرواہ نہیں کرتے، توجہ نہیں کرتے۔ موسیٰؑ کے کافر ہی اچھے تھے کہ جب اُن پر عذاب نازل ہوتے تھے اُس وقت تو توجہ کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ ٹل جائے تو مان لیں گے۔ مگر آج کل کے کافر اِن سے بھی زیادہ سخت جان ہیں کہ نت نئے عذاب آتے ہیں، نئی نئی صورت میں خدا کا قہر نازل ہوتا ہے لیکن یہ ہیں کہ کان پر جوں نہیں چلتی۔ اللہ تعالیٰ کا قدیم سے یہ وعدہ تھا کہ آخری زمانے میں طرح طرح کے عذاب آئیں گے، اس وقت بعض ہدایت پا جائیں گے اور اکثر ہلاک ہوں گے۔ نشان تو خدا دکھاتا ہے مگر نشان سے وہی فائدہ اٹھاتے ہیں جو مومن ہوتے ہیں۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ان دنیا داروں کو عقل دے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں اور اپنی دنیا اور آخرت سنوارنے والے ہوں اور ہم جو حضرت مسیح موعودؑ کو ماننے والے ہیں ہمیں بھی ایمان اور یقین میں بڑھائے اور ہم دعاؤں کے ساتھ توکّل کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے والے اور اُس میں بڑھنے والے بھی ہوں۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞